Good! Dec 19, 1985

پیرو گراف نمبر 65

1

روزِ اول سے ایک بات اپنی جگہ مُستند ہے کہ اخلاقی پستی نے آج تک
جس شخص اور جس قوم کی دہلیز پر قدم رکھا اُسے زوال کی پستیوں میں غرق کر کے
ہی دم لیا ۔ یہی وجہ تھی کہ خدا تعالٰے نے اپنے نیک بندوں کے ذریعے اخلاقی پستی میں گری ہوئی
قوم کو عرُوج پر پہنچانے کا مقدّس فریضہ جاری رکھا تاکہ وہ انسان جسے اُس نے اپنی شبیہ
پر بنایا اور اپنی رُوح پھُونک کر عرُوج بخشا زوال میں گر کر تباہ و برباد نہ ہو جائے ۔ لیکن
بُت پرستی اور شہوت پرستی میں ڈوبی ہوئی اقوام نے خدا کے ہر اصلاحی کام کو رد کر کے شیطان کے
گمراہ کن کاموں کو گلے لگایا ۔ کچھ ایسی ہی اخلاقی پستی کا شکار جنوبی سلطنت بھی تھی ۔ یوسیاہ بادشاہ
کی اصلاحات عوام کے دل میں جڑ نہیں پکڑے تھیں وہ صرف شاہی اختیار کے سبب سے جاری تھیں
اور جب وہ اختیار ختم ہوا تو ناکام ہو گئیں ۔ وہاں ایک چھوٹی سی برگزیدہ جماعت تھی جسکی جان
یرمیاہ نبی تھی اور جس میں نوجوان دانی ایل اور اُس کے ساتھی شریک تھے ۔ یہی حقیقی بنی اسرائیل تھے
اور یہی مستقبل کی قومی زندگی کا سرچشمہ تھے ۔ قوم کی اکثریت لاعلاج حد تک بگڑی ہوئی تھی ۔ ایک سو
سال سے زیادہ عرصہ پہلے یسعیاہ نبی نے اُن کے بارے میں یوں لکھا تھا ۔ "آہ خطاکار گروہ ۔
بدکرداری سے لدی ہوئی قوم ۔ بدکرداروں کی نسل ۔ مکار اولاد جنہوں نے خداوند کو ترک کیا ۔ اسرائیل کے
قدوس کو حقیر جانا اور گمراہ و برگشتہ ہو گئے ۔ تم کیوں زیادہ بغاوت کر کے اور مار کھاؤ گے ۔ تمام سر بیمار
ہے اور دل بالکل سُست ہے ۔ تلوے سے لے کر چاندی تک اُس میں کہیں صحت نہیں ۔ فقط زخم اور چوٹ
اور سڑے ہوئے گھاؤ ہی ہیں جو نہ دبائے گئے نہ باندھے گئے نہ تیل سے نرم کئے گئے ہیں" یسعیاہ 1:4-6
اِس کے علاوہ یرمیاہ نبی کی تصنیفات بھی اُس اختتام پذیر زمانے کے دوران بڑھتا ہوا اندھیرا
ظاہر کرتی ہیں ۔ بُت پرستی ، بدمستی ، لالچ ، شہوت اور ظلم و تشدد یہ اُن کی عام اخلاقی پستیوں میں
سے نمونتاً صرف چند ہیں ۔ یہی اخلاقی پستی اُن کی سیاسی تباہی کا پیش خیمہ تھی ۔
یوسیاہ کے بعد چار بادشاہ تختِ سلطنت پر بیٹھے یعنی یہوآخز ۔ یہویقیم ۔ یہویاکین اور صدقیاہ
اُن میں سے یہویاکین نیک سیرت بادشاہ یوسیاہ کا پوتا تھا اور باقی سب اُس کے بیٹے تھے ۔
یہ سب کے سب یا تو مصر یا بابل کے ہاتھوں میں کٹھ پتلی تھے ۔ کیونکہ اُس دور کے شروع میں نینوہ
جو اسُور کا خود پرست اور شیخی باز دارالحکومت تھا اور جو کئی صدیوں تک مغربی ایشیا میں جابر ثابت
ہوا ۔ ملکِ مادہ اور بابل کے مُشترکہ حملوں سے شکست کھا گیا ۔ اُس وقت سے آگے کو
بابل اور مصر دونوں چکی کے اُوپر نیچے کے دو پاٹ ثابت ہوئے جن کے بیچ یہوداہ پیس
کر خاک ہو گیا ۔ فرعون نکوہ نے یہوآخز کو اسیر کر لیا اور اُس کے بھائی یہویقیم کو تخت نشین

کر دیا ۔ لیکن بابل ایشیا میں مصر کو بطور رقیب برداشت کرنے کیلیئے بالکل تیار نہ تھا
یہوداہ پر کیے بعد دیگرے حملوں اور اسیریوں کے سلسلے کی وجہ سے جو بابل کے جابر بادشاہ بنوکدنضر
کی طرف سے ہوئے مملکتِ یہوداہ کا ڈرامہ ختم ہو گیا ۔
پہلی اسیری اُس وقت ہوئی جب بنوکدنضر نے 606 قبل از مسیح میں یروشلیم کو فتح کیا ۔ لیکن
اُس نے یہویقیم کو تخت نشین رہنے دیا اور محض اِس سے مطمئن ہوا کہ کچھ لوگوں کو اسیر کر لیا ہے ۔
جن میں دانی ایل ، سدرک ، میسک ، اور عبد نجو شامل تھے ۔ اِس لئے کہ یہ جوان شاہی خون
کے شہزادے اور قومی مذہب کے وفادار تھے لہٰذا بادشاہ یہویقیم یقیناً اُن کے جانے پر خوش ہوا
ہو گا وہ خود گیارہ سال حکومت کرنے کے بعد تشدد سے موت کا شکار ہو گیا ۔ یرمیاہ نبی نے
یہویقیم کے بارے میں یوں پیشن گوئی کی ۔ " اُسکا دفن گدھے کا سا ہو گا ۔ اُسکو گھسیٹ کر یروشلیم
کے پھاٹکوں کے باہر پھینک دیں گے ۔" (یسعیاہ 19 :22)
دوسری اسیری اُس وقت ہوئی جب بنوکدنضر 597 قبل از مسیح میں دوبارہ حملہ آور ہوا اور
یہویاکین بادشاہ کو اسیر کر کے لے گیا ۔ اُس نے اُسے 37 سال تک قید میں رکھا ۔ حزقی ایل نبی
اور دس ہزار شرفاء اکٹھے اِس موقعہ پر اسیر ہوئے ۔ اب صدقیاہ کو تخت پر بٹھا دیا گیا
جس نے گیارہ سال تک وادیٔ فرات کے عظیم حکمران کے پیروکار کی حیثیت سے حکومت کی ۔
بائیبل مقدس میں دوسرا سلاطین 24 باب اُسکی 18 سے 19 آیت تک لکھا ہے ۔ " جب
صدقیاہ سلطنت کرنے لگا تو اکیس برس کا تھا اور اُس نے گیارہ برس یروشلیم میں
سلطنت کی ۔ اُسکی ماں کا نام حموطل تھا جو لبناہی یرمیاہ کی بیٹی تھی اور جو جو یہویقیم نے
کیا تھا اُسی کے مطابق اُس نے بھی خداوند کی نظر میں بدی کی ۔"

اِس تمام عرصے کے دوران یروشلیم میں مصریوں
کی ایک یہودی سیاسی جماعت رہی جو بابل کے جوئے تلے رنجیدہ اور خاموش تھی ۔ وہ
مصر کے ساتھ اتحاد کی قائل تھی ۔ یرمیاہ نبی نے قوم کو خدا کی طرف سے سزا کا حکم
سنا دیا کہ اُسکو بابل میں 70 سال تک اسیری کی زندگی برداشت کرنا ہو گی ۔ اِس
لئے اُنہیں بابل کی حکومت کے تابع رہنے کا مشورہ دیا ۔ لہٰذا اُسے مکروہ کمال کوٹھری
میں ڈال دیا گیا ۔ آخر کار ایک نئی بغاوت کی وجہ سے بنوکدنضر کی افواج دوبارہ
یہوداہ پر حملہ آور ہوئیں ۔ 586 قبل از مسیح میں ایک پریشان کن محاصرے کے بعد یروشلیم
کو مسخر کر لیا گیا ۔ صدقیاہ کی آنکھوں کے سامنے اُس کے بیٹوں کو ذبح کیا گیا ۔

اُسکی آنکھیں پھوڑ دی گئیں اور وہ اُسے زنجیروں میں جکڑ کر بابل لے گئے۔
شہر کی فصیلوں کو مسمار کر دیا گیا۔ ہیکل اور محلات جلا دیے گئے۔ اعلیٰ طبقہ کے
لوگ اسیر کر لئے گئے اور یروشلیم شہرِ داؤد بیش بہا یادوں کا خزینہ نیست و نابود
ہو گیا۔ صرف چند ایمانداروں کے دلوں میں یہ شہر موجود رہا۔ یہی لوگ 70 سال کی
اسیری کے دوران اِس شہر کے آرزومند اور موعودہ واپسی کے منتظر رہے۔

سامعین! اِس میں شک و شبہے کی کوئی گنجائش نہیں کہ خدا سے وفاداری عروج
بخشتی ہے اور خدا سے دوری زوال میں دھکیلتی ہے۔ آپ نے اندازہ لگا ہی لیا ہوگا کہ بڑے
بڑے نبی پیغمبر اور بڑے بڑے بادشاہ جب تک خُدا کے تابع رہے اُس وقت عروج
کی سرفرازی کو پاتے رہے۔ اور جب انہوں نے خُدا سے منہ موڑ کر شیطان کی طرف
منہ پھیرا تو سوائے زوال کی پستیوں کے اُن کو اور کچھ نہ ملا۔ لہٰذا اگر ہم عروج کی
سرفرازی پانا چاہتے ہیں تو لازم ہے کہ اپنے آپ کو خُدا کا حکم مانتے ہوئے اُس
ہستی کے تابع کر دیں جسکا وعدہ اُس نے آدم سے باغِ عدن میں کیا تھا۔

کیونکہ وہی آیا جہاں میں اور ظاہر ہوا بدن میں۔ وہی ہے سرتاج انبیاء کا اور وہی
ہے شیرِ خدا۔ زندہ فلک پہ بیٹھا ہے المسیح پیارو۔ آئیگا پھر جہاں میں۔ دیکھیں گے ہم اُسکو
تن میں۔ گلے میں اُس کے شامل ہو جاؤ جلد آ کے۔ آوارہ مت پھرو تم
اِس جہاں کے بن میں۔
آدم سے جسکا وعدہ رب نے کیا عدن میں۔ آیا وہی جہاں ظاہر بدن میں۔

S.NO 54, DUR 0.19, 3.39 گیت # آدم سے جسکا وعدہ

ابھی آپ نے جنوبی سلطنت یعنی یہوداہ کے آخری زوال اور یکے بعد دیگرے اسیری کے بارے میں سُنا کہ کس طرح وہ بُت پرستی، لالچ، شہوت، بدمستی اور ظلم و تشدّد میں مبتلا ہو کر زوال کی پستیوں میں ڈوب گئے۔ ہمارا اگلا پروگرام مسیحِ موعود کے بارے میں پیشن گوئیوں اور یرمیاہ نبی کی جلاوطنی سے متعلق ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلامِ الٰہی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 65 طلب کریں۔
پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے۔
یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مِل جائیگا۔

اب اجازت دیجئے
خدا حافظ